تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوَی الرَّضَوِیَّۃ

فتاوٰی رضویہ

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمۃ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد پانزدہم

تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

فیضانِ کرامت ——— مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سرپرستی ——— مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظم اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ

اہتمام ——— مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت

ترجمہ عربی عبارات ——— حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور

پیش لفظ ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ترتیب فہرست ——— " " " " " " " " "

تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ

کتابت ——— محمد شریف گل ، کرٹیال کلاں (گوجرانوالہ)

پیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ ، لاہور

صفحات ——— ۶۳۴

اشاعت ——— محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء

مطبع ———

ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور

قیمت ———

○

ملنے کے پتے :

- ○ رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
  ۷۶۶۵۷۷۲ ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰
- ○ مکتبہ اہلسنت ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
- ○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- ○ شبیر برادرز ، ۴۰ بی ، اردو بازار ، لاہور

حُوروں سے اُس معانقہ کے دعوٰی پر تو یہ حکم ہے رب العزۃ سے ہاتھ ملا کر مصافحہ پر کیا حکم ہوگا!

کفریہ چہارم: تقویۃ الایمان ص ۱۴:

"جتنے پیغمبر آئے وُہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو ماننے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانئے"[1]

ص ۱۶ و ۱۷: "اللہ صاحب نے فرمایا میرے سوا کسی کو نہ مانیو"[2]

ص ۱۸: "اللہ کے سوا کسی کو نہ مانئے"[3]

ص ۷: "اوروں کو ماننا محض خبط ہے"[4]

مسلمانوں کے مذہب میں جس طرح اللہ عزّوجل کا ماننا رُکنِ ایمان ہے یُونہی اُس کے انبیاء، ملائکہ، کتابوں، جنّت، نار وغیرہا ایمانیات کا ماننا ان میں سے ہے جسے نہ مانے گا کافر ہوگا، ماننا ترجمہ ایمان کا ہے اور نہ ماننا کفر کا تو یہ صراحۃً انبیاء وغیرہم کے ساتھ کفر کا حکم ہُوا کہ خود کفر ہے اور اللہ و رسول پر اُس کے حکم کا افتراء دُوسرا کفر۔ آیت بقرۃ:

ءانذرتھم ام لم تنذرھم لایؤمنون[5]

موضح القرآن: تُو ڈراوے یا نہ ڈراوے وَے نہ مانیں گے[6]

آیتِ اعراف:

قال الذین استکبروا انا بالذی اٰمنتم بہ کٰفرون[7]

موضح القرآن: کہنے لگے بڑائی والے جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے[8]

آیت آخر بقرۃ:

اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کلٌّ اٰمن باللہ وملٰئکتہ

موضح القرآن: مانا رسول نے جو کچھ اُترا اُس کو اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو

---

[1] تقویۃ الایمان الفصل الاول فی الاجتناب عن الاشراک مطبع علیمی اندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۱۰

[2] و [3] 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ص ۱۲

[4] 〃 〃 مقدمۃ کتاب 〃 〃 〃 ص ۵

[5] القرآن الکریم ۲/۶

[6] موضح القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبدالقادر تاج کمپنی لاہور ص ۴

[7] القرآن الکریم ۷/۷۶

[8] موضح القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبدالقادر تاج کمپنی لاہور ص ۱۹۴

وکتبہ ورسلہ[1] اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو[2]۔

دیکھو اللہ عزوجل تو فرماتا ہے کہ ایمان والوں نے اللہ اور اس کے فرشتوں، کتابوں، نبیوں سب کو مانا، یہ کہتا ہے "اللہ نے فرمایا میرے سوا کسی کو نہ مانیو"، اگر اس کے کلام کے کچھ نئے معنے اپنے جی سے گھڑ لیے بھی تو اول تو صریح لفظ میں تاویل کیا معنی!

شفا شریف ص ۳۲۳ :

ادعاء التاویل فی لفظ صراح لا یقبل[3] صریح لفظ میں تاویل کا دعوٰی مقبول نہیں۔

ثانیاً وہ آپ سب تاویلوں کا دروازہ بند کر چکا تو اُس کے کلام میں بناوٹ نری گھڑت ہے جو اُسے خود قبول نہیں۔ تقویۃ الایمان ص ۵۵ :

"یہ بات محض بے جا ہے کہ ظاہر میں لفظ بے ادبی کا بولئے اور اس سے کچھ اور معنی مراد لیجیے، معمّا اور پہیلی بولنے کی اور جگہ ہیں، کوئی شخص اپنے باپ یا بادشاہ سے جُگت نہیں بولتا اس کے واسطے دوست آشنا ہیں نہ باپ اور بادشاہ[4]۔"

یہ نفیس فائدہ ہے ہر جگہ ملحوظ خاطر رہے کہ اکثر حرکات مذبوحی کا جواب شافی رہے۔

تذکیر الاخوان حصہ دوم تقویۃ الایمان مترجمہ سلطان خان مطبع فاروقی ص ۴۲ :

"اصحاب رضی اللہ تعالٰی عنہم سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے جو اُن کو نہ مانے اس کا ٹھکانا دوزخ ہے[5]۔"

سبحٰن اللہ! دوسرے حصے والا کہتا ہے جو صحابہ کو نہ مانے وہ بدعتی جہنمی، پہلے والا کہتا ہے صحابہ تو صحابہ جو انبیاء کو مانے وہ بھی کافر دوزخی کفی اللہ المؤمنین القتال[6] (اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی کفایت فرمادی۔ ت)

---

[1] القرآن الکریم ۲/۲۸۵

[2] موضح القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبدالقادر تاج کمپنی لاہور ص ۶۱

[3] الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی الباب الاول فی بیان ما ھو حقہ صلی اللہ علیہ وسلم المطبعۃ الشرکۃ الصحافیۃ ۲/۲۱۰

[4] تقویۃ الایمان الفصل الخامس مطبع علیمی اندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۳۹

[5] تذکیر الاخوان حصہ دوم تقویۃ الایمان الفصل الرابع ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ص ۱۰۵

[6] القرآن الکریم ۳۳/۲۵

طاعتہ الموحی الیہ وحیا باطنیا وھذا ھومعنی النبی فمذھبھم یستلزم انکارختم النبوة قبحھم اللہ تعالی[1]

اطاعت فرض اور اس کی طرف وحی باطنی آتی ہو اور یہی معنی نبی کے ہیں تو اُن کے مذہب سے ختم نبوت کا انکار لازم آتا ہے اللہ ان کا بُرا کرے۔

دیکھو یہ وہی امامت، وہی عصمت، وہی وحی باطنی ہے جسے شاہ صاحب ختم نبوت کے انکار کو مستلزم بتاتے ہیں۔ شفا شریف کا قول گزرا کہ صرف وحی کا دعوی کفر ہے اگرچہ نبوت کا مدعی نہ ہو۔

کفریہ ششم : صراط مستقیم ص ۹۵ :

صرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق درصورت گاؤ وخر خود است کہ خیال آں با تعظیم واجلال بسویدائے دل انسان می چسپد وایں تعظیم واجلال غیر کہ در نماز ملحوظ ومقصود می شود بشرک می کشد[2]

اپنی ہمت کو شیخ اور ان جیسے معظم لوگوں خواہ جناب رسالتمآب ہوں کی طرف مبذول کرنا اپنے گائے اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے کئی گنا بدتر ہے کیونکہ ان کا خیال تعظیم اور اجلال کے ساتھ انسان کے دل کی گہرائی میں چپک جاتا ہے اور یہ غیر کی تعظیم سو اجلال نماز میں ملحوظ و مقصود ہو تو شرک کی طرف کھینچ لیتی ہے۔ (ت)

یہ صراحۃً حضور اقدس سید المرسلین صلے اللہ تعالٰے علیہ وعلٰی آلہٖ وسلم کو فحش گالی دینا ہے اور اُن کی شان میں ادنٰی گستاخی کفر جس کی مبارک مقدس منور تفصیل شفا شریف اور اس کی شرح میں ہے، للہ انصاف! بدرجہا بدتر کہنا درکنار اگر تمھارا بیٹا یا نوکر یا غلام تمھاری کسی شے کو گدھے یا کُتّے سے صرف تشبیہ ہی دے کہ تمھاری فلاں بات گدھے کی سی ہے فلاں چیز کتّے سے ملتی ہے تو کیا اس نے تمھیں گالی نہ دی؟ کیا تمھارے ساتھ شدید گستاخی نہ کی؟ ذرا اپنے کلیجہ پر ہاتھ رکھ دیکھو تو جانو کہ اس ملعون قول نے مسلمانوں کے سچے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہٖ وسلم کو کھلی دشنام دے کر اُن کے دلوں پر کیسا زخم عظیم پہنچایا وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون[3] (اب جان جائیں گے ظالم کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔ ت)

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ

بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اُن پر

---

[1] الدر الثمین شاہ ولی اللہ

[2] صراط مستقیم باب دوم فصل سوم المکتبۃ السلفیہ لاہور ص ۸۶

[3] القرآن الکریم ۲۶ / ۲۲۷